بسم اللہ الرحمن الرحیم

فارمی انڈوں کو دیسی انڈے کہہ کر بیچنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص انڈوں کا کاروبار کرتا ہو، اور اس کے پاس فارمی انڈے بھی ہوں، اور دیسی انڈے بھی، لیکن وہ فارمی انڈوں کو دیسی انڈے کہہ کر فروخت کرے، تو کیا یہ گناہ ہے؟

جواب

فارمی انڈوں کو دیسی انڈے کہہ کر فروخت کرنا جھوٹ اور دھوکہ ہے، اور یہ دونوں گناہ ہیں، لہذا فارمی انڈوں کو دیسی انڈے کہہ کر فروخت کرنا، ناجائز و گناہ ہے۔

قرآن مجید میں جھوٹ بولنے والوں کے متعلق اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

﴿وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: اور ان کے لئے ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے۔ (القرآن، پارہ 01، سورۃ البقرہ، آیت: 10)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس آیت سے معلوم ہوا کہ جھوٹ بولنا حرام ہے اور اس پر دردناک عذاب کی وعید ہے لہذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اس سے بچنے کی خوب کوشش کرے۔" (صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 75، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جھوٹ کے متعلق حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ایاکم والکذب، فان الکذب یهدي الی الفجور، وان الفجور یهدي اِلی النار"

ترجمہ: تم جھوٹ سے بچو، کیوں کہ جھوٹ فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ (سنن ابی داود، جلد 4، صفحہ 297، حدیث: 4989، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی میں ہے "والكذب محظور الأديان" ترجمہ: جھوٹ تمام ادیان میں ناجائز ہے۔ (الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی، جلد 3، صفحہ 123، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من غش فليس منا" یعنی: جو دھوکہ دہی کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن الترمذی، صفحہ 513، حدیث: 1315، دار ابن کثیر)

علامہ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فیض القدیر میں فرماتے ہیں: "الغش ستر حال الشیء" ترجمہ: دھوکے کا مطلب ہے کہ کسی چیز کی اصلی حالت کو چھپانا۔ (فیض القدیر، جلد 6، صفحہ 185، مطبوعہ: مصر)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "غدر و بد عہدی مطلقاً سب سے حرام ہے، مسلم ہو یا کافر، ذمی ہو یا حربی، مستامن ہو یا غیر مستامن، اصلی ہو یا مرتد۔" (فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 139، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4723

تاریخ اجراء: 18 شعبان المعظم 1447ھ/07 فروری 2026ء